



## سوال

(144) عرش کو کتنے فرشتوں نے اٹھایا ہوا ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سورہ حاقہ میں آیا ہے :

وَتَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةَ

مستدرک حاکم میں صحیح سند سے آیا ہے کہ اب اللہ تعالیٰ کا عرش چار فرشتے اٹھائے ہوئے ہیں اور قیامت کے دن چار بڑھا کر آٹھ فرشتے اٹھائیں گے اور ابن جریر میں الموزید سے مرفوعاً روایت ہے :

((تعملہ الیوم ویوم القيمة ثمانیۃ)) (حاشیہ جامع، ص ۳۸۵)

اور البوداؤد مع عمون المعبود ص ۳۶۹ میں ہے :

”ثم فرق ذالک ثمانیۃ ارجال بین اظلامہم در کبهم مثل ما بین سماء الی سماء ثم علی ظہور ہم العرش۔“

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ کا عرش اب آٹھ فرشتوں کی پشت پر ہے اور۔۔۔ آیتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اب چار فرشتے اٹھائے ہوئے ہیں دونوں کی تطبیق کیا ہے؟  
(عبداللہ از کھپیا نوالی ڈاک خانہ مکسٹر ضلع فیروز پور)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

البوداؤد کی حدیث میں یہ تصریح نہیں کہ آٹھ فرشتوں کی پٹھ پر عرش ہے مگر جب دوسری صحیح روایتوں میں چار کی تصریح ہے تو ضمیر سے مراد بعض ہوں گے پس اب کوئی مخالفت نہیں۔ (عبداللہ امرتسری مورخہ ۲۱ شعبان ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۲ اکتوبر ۱۹۳۷ء فتاویٰ الہدیث روپڑی: جلد اول، صفحہ ۱۶۰)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 335

محدث فتویٰ